ABC CARTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ کثیرالاشاعت روزنامہ

Daily FRONTLINE Lahore

روزنامہ فرنٹ لائن لاہور

چیف ایڈیٹر محمد الیاس گجر

ڈپٹی ایڈیٹر: سعید احمد ضیا

ایڈیٹر: عظیم اکبر

جلد 29 | بدھ 04 دسمبر 2024ء کیم جمادی الثانی 1446ھ 20 مگھر 2280 ب قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 319

پاکستان میں محتسب کے ادارے گڈ گورننس کی ترویج میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں

محتسبین کے بین الاقوامی اداروں کے درمیان بہترین تجربات کے اشتراک پر زور

ہانگ کانگ میں بین الاقوامی محتسب سربراہی اجلاس سے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا خطاب

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ محتسب کا ادارہ گڈ گورننس، انسانی حقوق کے تحفظ اور بدانتظامی سے مؤثر طریقے سے نمٹنے میں بنیادی کردار کا حامل ہیں اور عوامی شکایات کی دادرسی کر رہا ہے۔ وہ گزشتہ روز ہانگ کانگ میں محتسب کے دفتر کے قیام کی 35 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ بین الاقوامی محتسب کانفرنس 2024ء سے خطاب کر رہے تھے، وفاقی محتسب جو کہ ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (AOA) کے موجودہ صدر بھی ہیں، نے کہا کہ یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ اقوام متحدہ جیسا عالمی ادارہ جمہوریت، گڈ گورننس اور قانون کی حکمرانی کے نظام کو مضبوط کرنے میں محتسب کے ادارے کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اچھی انتظامیہ اور موثر خدمات کی فراہمی، پائیدار ترقی کے اہداف کی سب سے اہم خصوصیات ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پرامن اور مہذب معاشروں کی تعمیر کے لیے کام کرنے والے محتسب کے اداروں کے کردار پر یہ اہداف براہ راست اثر پذیر ہوتے ہیں اور یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ اب انصاف تک رسائی فراہم کرنے والے محتسب اور ثالثی اداروں کے کام اور دائرہ کار میں تیزی سے توسیع دیکھنے میں آ رہی ہے حتیٰ کہ اب اس میں ماحولیاتی تبدیلی، کاروباری حقوق اور عوامی اداروں تک رسائی جیسے مسائل بھی شامل ہو چکے ہیں۔ محتسب کے اداروں کی افادیت بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ جاننا ضروری ہے کہ ان میں کس اہلیت کے افراد کام کرتے ہیں اور ادارے وملازمین کے لیے خدمت اور کارکردگی کے کیا معیارات مرتب کیے گئے ہیں۔

انہوں نے محتسب کے اداروں کی عام لوگوں تک رسائی اور دسترس کو بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور اسے محتسب کے کسی بھی موثر ادارے کے لیے سب سے اہم اقدام قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ محتسب کے اداروں کی کارکردگی بڑھانے کے لئے ضروری ہے کہ اس میں آئی ٹی کے استعمال، شکایات داخل کرانے اور ان پر کارروائی کرنے کے آسان اور لاگت سے پاک طریقہ کار اور شکایات کے فوری نمٹائے جانے اور فیصلوں پر عملدرآمد کو ملحوظ خاطر رکھا جائے۔ وفاقی محتسب نے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے مثبت استعمال کے ذریعے زیادہ سے زیادہ عوامی بیداری پیدا کرنے پر زور دیا۔ پاکستان کے تجربے کا ذکر کرتے ہوئے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا کہ پاکستان میں محتسب کے ادارے مضبوط ہو چکے ہیں۔ عام لوگوں کو مفت اور تیز تر انتظامی انصاف فراہم کرنے میں وفاقی محتسب کے ادارے کی کامیابی کے بعد بینکنگ، ٹیکس، انشورنس اور خواتین کو ہراساں کیے جانے کے خلاف تحفظ فراہم کرنے کے لئے بھی محتسب کے ادارے قائم ہو چکے ہیں اور اب مجموعی طور پر پاکستان میں محتسب کے 14 ادارے وفاقی اور صوبائی سطحوں پر کام کر رہے ہیں جو اپنے متعلقہ شعبوں میں سرکاری اداروں کی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ہانگ کانگ میں محتسبین کی اس کانفرنس میں اقوام متحدہ کے اداروں کے نمائندگان اور ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کے رکن اداروں سمیت بیرون ملک سے 140 سے زائد نمائندگان شرکت کر رہے ہیں۔

Www.dailykamas.com dailykamas@gmail.com

APRNS MEMBER باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily KAMAS
روزنامہ کماس

چیف ایڈیٹر
فریاد افضل رانا

ایڈیٹر
محمد زاہد صدیقی

سینئر ایڈیٹر
شفقت خان

سب ایڈیٹر
عدنان صابر

مینیجنگ ایڈیٹر
محمود ڈھلوں

ایڈمنسٹریٹر
عشرت انصاری

جلد 11 | بدھ 04 دسمبر 2024ء یکم جمادی الثانی 1446ھ 20 مگھر 2280 ب قیمت 20 روپے | شمارہ 177

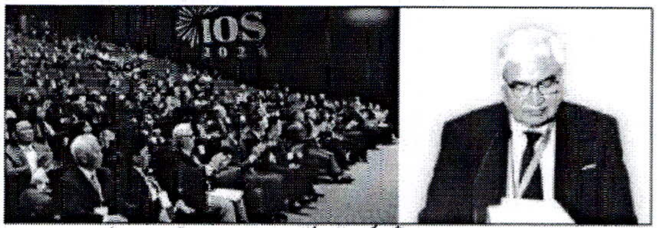

پاکستان میں محتسب کے ادارے گڈ گورننس کی ترویج میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں

محتسبین کے بین الاقوامی اداروں کے درمیان بہترین تجربات کے اشتراک پر زور

ہانگ کانگ میں بین الاقوامی محتسب سربراہی اجلاس سے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا خطاب

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ محتسب کا ادارہ گڈ گورننس، انسانی حقوق کے تحفظ اور بدانتظامی سے مؤثر طریقے سے نمٹنے میں بنیادی کردار کا حامل ہیں اور عوامی شکایات کی دادرسی کر رہا ہے۔ وہ گزشتہ روز ہانگ کانگ میں محتسب کے دفتر کے قیام کی 35 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ بین الاقوامی محتسب کانفرنس 2024ء سے خطاب کر رہے تھے، وفاقی محتسب جو کہ ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (AOA) کے موجودہ صدر بھی ہیں، نے کہا کہ یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ اقوام متحدہ جیسا عالمی ادارہ جمہوریت، گڈ گورننس اور قانون کی حکمرانی کے نظام کو مضبوط کرنے میں محتسب کے ادارے کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اچھی انتظامیہ اور موثر خدمات کی فراہمی، پائیدار ترقی کے اہداف کی سب سے اہم خصوصیات ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پرامن اور مہذب معاشروں کی تعمیر کے لیے کام کرنے والے محتسب کے اداروں کے کردار پر یہ اہداف براہ راست اثر پذیر ہوتے ہیں اور یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ اب انصاف تک رسائی فراہم کرنے والے محتسب اور ثالثی اداروں کے کام اور دائرہ کار میں تیزی سے توسیع دیکھنے میں آ رہی ہے حتیٰ کہ اب اس میں ماحولیاتی تبدیلی، کاروباری حقوق اور عوامی اداروں تک رسائی جیسے مسائل بھی شامل ہو چکے ہیں۔ محتسب کے اداروں کی افادیت بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ جاننا ضروری ہے کہ ان میں کس اہلیت کے افراد کام کرتے ہیں اور ادارے و ملازمین کے لیے خدمت اور کارکردگی کے کیا معیارات مرتب کیے گئے ہیں۔

انہوں نے محتسب کے اداروں کی عام لوگوں تک رسائی اور دسترس کو بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور اسے محتسب کے کسی بھی موثر ادارے کے لیے سب سے اہم اقدام قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ محتسب کے اداروں کی کارکردگی بڑھانے کے لئے ضروری ہے کہ اس میں آئی ٹی کے استعمال، شکایات داخل کرانے اور ان پر کارروائی کرنے کے آسان اور لاگت سے پاک طریقہ کار اور شکایات کے فوری نمٹائے جانے اور فیصلوں پر عملدرآمد کو ملحوظ خاطر رکھا جائے۔ وفاقی محتسب نے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے مثبت استعمال کے ذریعے زیادہ سے زیادہ عوامی بیداری پیدا کرنے پر زور دیا۔ پاکستان کے تجربے کا ذکر کرتے ہوئے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا کہ پا کستان میں محتسب کے ادارے مضبوط ہو چکے ہیں۔ عام لوگوں کو مفت اور تیز تر انتظامی انصاف فراہم کرنے میں وفاقی محتسب کے ادارے کی کامیابی کے بعد بینکنگ، ٹیکس، انشورنس اور خواتین کو ہراساں کیے جانے کے خلاف تحفظ فراہم کرنے کے لئے بھی محتسب کے ادارے قائم ہو چکے ہیں اور اب مجموعی طور پر پاکستان میں محتسب کے 14 ادارے وفاقی اور صوبائی سطحوں پر کام کر رہے ہیں جو اپنے متعلقہ شعبوں میں سرکاری اداروں کی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ہانگ کانگ میں محتسبین کی اس کانفرنس میں اقوام متحدہ کے اداروں کے نمائندگان اور ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کے رکن اداروں سمیت بیرون ملک سے 140 سے زائد نمائندگان شرکت کر رہے ہیں۔

ABC CERTIFIED
لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی، ملتان، کراچی، فیصل آباد، بہاولپور کا موثر جریدہ
DAILY AZAD-PAKISTAN
روزنامہ آزاد پاکستان لاہور
چیف ایڈیٹر: چوہدری عثمان غنی
CPL.NO 691
چیف ایگزیکٹو شہیر افضل خان
ایڈیٹر: شیر افضل بلوچ
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: ساجدہ پروین
جلد 8 | بدھ 04 دسمبر 2024ء، یکم جمادی الثانی 1446ھ، 20 مگھر 2280ب، قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 98

پاکستان میں محتسب کے ادارے گڈ گورننس کی ترویج میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں

محتسبین کے بین الاقوامی اداروں کے درمیان بہترین تجربات کے اشتراک پر زور

ہانگ کانگ میں بین الاقوامی محتسب سربراہی اجلاس سے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا خطاب

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ محتسب کا ادارہ گڈ گورننس، انسانی حقوق کے تحفظ اور بدانتظامی سے موثر طریقے سے نمٹنے میں بنیادی کردار کا حامل ہیں اور عوامی شکایات کی دادرسی کر رہا ہے۔ وہ گزشتہ روز ہانگ کانگ میں محتسب کے دفتر کے قیام کی 35 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ بین الاقوامی محتسب کانفرنس 2024ء سے خطاب کر رہے تھے، وفاقی محتسب جو کہ ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (AOA) کے موجودہ صدر بھی ہیں، نے کہا کہ یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ اقوام متحدہ جیسا عالمی ادارہ جمہوریت، گڈ گورننس اور قانون کی حکمرانی کے نظام کو مضبوط کرنے میں محتسب کے ادارے کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اچھی انتظامیہ اور موثر خدمات کی فراہمی، پائیدار ترقی کے اہداف کی سب سے اہم خصوصیات ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پرامن اور مہذب معاشروں کی تعمیر کے لیے کام کرنے والے محتسب کے اداروں کے کردار پر یہ اہداف براہ راست اثر پذیر ہوتے ہیں اور یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ اب انصاف تک رسائی فراہم کرنے والے محتسب اور ثالثی اداروں کے کام اور دائرہ کار میں تیزی سے توسیع دیکھنے میں آ رہی ہے حتیٰ کہ اب اس میں ماحولیاتی تبدیلی، کاروباری حقوق اور عوامی اداروں تک رسائی جیسے مسائل بھی شامل ہو چکے ہیں۔ محتسب کے اداروں کی افادیت بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ جاننا ضروری ہے کہ ان میں کس اہلیت کے افراد کام کرتے ہیں اور ادارے و ملازمین کے لیے خدمت اور کارکردگی کے کیا معیارات مرتب کیے گئے ہیں۔

انہوں نے محتسب کے اداروں کی عام لوگوں تک رسائی اور دسترس کو بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور اسے محتسب کے کسی بھی موثر ادارے کے لیے سب سے اہم اقدام قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ محتسب کے اداروں کی کارکردگی بڑھانے کے لئے ضروری ہے کہ اس میں آئی ٹی کے استعمال، شکایات داخل کرانے اور ان پر کارروائی کرنے کے آسان اور لاگت سے پاک طریقہ کار اور شکایات کے فوری نمٹائے جانے اور فیصلوں پر عملدرآمد کو ملحوظ خاطر رکھا جائے۔ وفاقی محتسب نے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے مثبت استعمال کے ذریعے زیادہ سے زیادہ عوامی بیداری پیدا کرنے پر زور دیا۔ پاکستان کے تجربے کا ذکر کرتے ہوئے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا کہ پاکستان میں محتسب کے ادارے مضبوط ہو چکے ہیں۔ عام لوگوں کو مفت اور تیز تر انتظامی انصاف فراہم کرنے میں وفاقی محتسب کے ادارے کی کامیابی کے بعد بینکنگ، ٹیکس، انشورنس اور خواتین کو ہراساں کیے جانے کے خلاف تحفظ فراہم کرنے کے لئے بھی محتسب کے ادارے قائم ہو چکے ہیں اور اب مجموعی طور پر پاکستان میں محتسب کے 14 ادارے وفاقی اور صوبائی سطحوں پر کام کر رہے ہیں جو اپنے متعلقہ شعبوں میں سرکاری اداروں کی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ہانگ کانگ میں محتسبین کی اس کانفرنس میں اقوام متحدہ کے اداروں کے نمائندگان اور ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کے رکن اداروں سمیت بیرون ملک سے 140 سے زائد نمائندگان شرکت کر رہے ہیں۔

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED
روزنامہ بیتاب لاہور
DAILY BEATAB LAHORE
چیف ایڈیٹر محمد زکی ناصر
ایڈیٹر: سردار مراد علی خان
نیوز ایڈیٹر: محمد عارف
www.dailybeatab.com
04-12-2024

ہانگ کانگ میں بین الاقوامی محتسب سربراہی اجلاس سے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا خطاب

پاکستان میں محتسب کے ادارے گڈ گورننس کی ترویج میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ وفاقی محتسب

محتسبین کے بین الاقوامی اداروں کے درمیان بہترین تجربات کے اشتراک پر زور

اسلام آباد (بیتاب نیوز) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ محتسب کا ادارہ گڈ گورننس، انسانی حقوق کے تحفظ اور بدانتظامی سے مؤثر طریقے سے نمٹنے میں بنیادی کردار کا حامل ہیں اور عوامی شکایات کی دادرسی کر رہا ہے۔ وہ گزشتہ روز ہانگ کانگ میں محتسب کے دفتر کے قیام کی 35 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ بین الاقوامی محتسب کانفرنس 2024ء سے خطاب کر رہے تھے، وفاقی محتسب جو کہ ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (AOA) کے موجودہ صدر بھی ہیں، نے کہا کہ یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ اقوام متحدہ جیسا عالمی ادارہ جمہوریت، گڈ گورننس اور قانون کی حکمرانی کے نظام کو مضبوط کرنے میں محتسب کے ادارے کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اچھی انتظامیہ اور موثر خدمات کی فراہمی، پائیدار ترقی کے اہداف کی سب سے اہم خصوصیات ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پرامن اور مہذب معاشروں کی تعمیر کے لیے کام کرنے والے محتسب کے اداروں کے کردار پر یہ اہداف براہ راست اثر پذیر ہوتے ہیں اور یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ اب انصاف تک رسائی فراہم کرنے والے محتسب اور ثالثی اداروں کے کام اور دائرہ کار میں تیزی سے توسیع دیکھنے میں آرہی ہے حتیٰ کہ اب اس میں ماحولیاتی تبدیلی، کاروباری حقوق اور عوامی اداروں تک رسائی جیسے مسائل بھی شامل ہو چکے ہیں۔ محتسب کے اداروں کی افادیت بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ جاننا ضروری ہے کہ ان میں کس اہلیت کے افراد کام کرتے ہیں اور ادارے و ملازمین کے لیے خدمت اور کارکردگی کے کیا معیارات مرتب کیے گئے ہیں۔ انہوں نے محتسب کے اداروں کی عام لوگوں تک رسائی اور دسترس کو بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور اسے محتسب کے کسی بھی موثر ادارے کے لیے سب سے اہم اقدام قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ محتسب کے اداروں کی کارکردگی بڑھانے کے لئے ضروری ہے کہ اس میں آئی ٹی کے استعمال، شکایات داخل کرانے اور ان پر کارروائی کرنے کے آسان اور لاگت سے پاک طریقہ کار اور شکایات کے فوری نمٹائے جانے اور فیصلوں پر عملدرآمد کو ملحوظ خاطر رکھا جائے۔

وفاقی محتسب نے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے مثبت استعمال کے ذریعے زیادہ سے زیادہ عوامی بیداری پیدا کرنے پر زور دیا۔ پاکستان کے تجربے کا ذکر کرتے ہوئے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا کہ پاکستان میں محتسب کے ادارے مضبوط ہو چکے ہیں۔ عام لوگوں کو مفت اور تیز تر انتظامی انصاف فراہم کرنے میں وفاقی محتسب کے ادارے کی کامیابی کے بعد بینکنگ، ٹیکس، انشورنس اور خواتین کو ہراساں کیے جانے کے خلاف تحفظ فراہم کرنے کے لئے بھی محتسب کے ادارے قائم ہو چکے ہیں اور اب مجموعی طور پر پاکستان میں محتسب کے 14 ادارے وفاقی اور صوبائی سطحوں پر کام کر رہے ہیں جو اپنے متعلقہ شعبوں میں سرکاری اداروں کی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ہانگ کانگ میں محتسبین کی اس کانفرنس میں اقوام متحدہ کے اداروں کے نمائندگان اور ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کے رکن اداروں سمیت بیرون ملک سے 140 سے زائد نمائندگان شرکت کر رہے ہیں۔